سوال

(96)ولایت کے معنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشادباری تعالی : لَا تَتَوَلَّوا قَومًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيهِم میں ولایت سے کیا مراد ہے؟ کیاان کے پاس جانا، باتیں کرنااور ہنسناوغیرہ بھی ولایت میں داخل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو منع فرمایا ہے کہ وہ یہودیوں اوران جیسے دیگرکفار سے محبت و مودت اوراخوت و نصرت کے تعلقات رکھیں اورانہیں دوست بنائیں خواہ وہ مسلمانوں سے جنگ نہ بھی کررہے ہوں، ارشادِباری تعالیٰ ہے :

لا تَجِدُ قَومًا يُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ يُوادّونَ مَن حادَّ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَلَو كانوا ءاباءَهُم أَو أَبناءَهُم أَو إِخوٰنَهُم أَو عَشيرَتَهُم أُولٰئِكَ كَتَبَ فى قُلوبِهِمُ الإيمٰنَ وَأَيَّدَهُم بِروحٍ مِنهُ وَيُدخِلُهُم جَنّٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهٰرُ خٰلِدينَ فيها رَضِىَ اللَّهُ عَنهُم وَرَضوا عَنهُ أُولٰئِكَ حِزبُ اللَّهِ أَلا إِنَّ حِزبَ اللَّهِ هُمُ المُفلِحونَ ٢٢ ... سورة المجادلة

''اللہ تعالیٰ پراورقیامت کے دن پرایمان رکھنے والوں کوآپ اللہ اوراس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگزنہ پائیں گے گووہ ان کے باپ یاان کے بیٹے یاان کے بھائی یاان کے کنبہ (قبیلے) کے (عزیز) ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کولکھ دیا ہے اورجن کی تائیداپنی روح سے کی ہے اورجنہیں ان جنتوں میں داخل کرے گاجن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اوریہ اللہ سے خوش ہیں یہ خدائی لشکر ہے، آگاہ رہویقیناً اللہ کے گروہ والے ہی کامیاب لوگ ہیں۔''

اورفرمایا:

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا بِطانَةً مِن دونِكُم لا يَألونَكُم خَبالًا وَدّوا ما عَنِتُّم قَد بَدَتِ البَغضاءُ مِن أَفوٰهِهِم وَما تُخفى صُدورُهُم أَكبَرُ قَد بَيَّنّا لَكُمُ الءايٰتِ إِن كُنتُم تَعقِلونَ ١١٨ هٰأَنتُم أُولاءِ تُحِبّونَهُم وَلا يُحِبّونَكُم وَتُؤمِنونَ بِالكِتٰبِ كُلِّهِ وَإِذا لَقوكُم قالوا ءامَنّا وَإِذا خَلَوا عَضّوا عَلَيكُمُ الأَنامِلَ مِنَ الغَيظِ قُل موتوا بِغَيظِكُم إِنَّ اللَّهَ عَليمٌ بِذاتِ الصُّدورِ ١١٩ ... سورة آل عمران

''اے ایمان والو! تم اپنا دلی دوست ایمان والوں کے سوااورکسی کونہ بناؤ۔ (تم تو) نہیں دیکھتے دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسراٹھا نہیں رکھتے، وہ توچاہتے ہیں کہ تم دکھ میں پڑو ان کی عداوت توخودان کی زبان سے بھی ظاہر ہوچکی ہے اورجوان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ بہت زیادہ ہے، ہم نے تمہارے لئے آیتیں بیان کردیں (118) اگرعقلمند ہو

(توغور کرو) ہاں تم تو انہیں چاہتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے، تم پوری کتاب کو مانتے ہو، (وہ نہیں مانتے پھر محبت کیسی؟) یہ تمہارے سامنے تو اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں لیکن تنہائی میں مارے غصہ کے انگلیاں چباتے ہیں کہہ دو کہ اپنے غصہ ہی میں مرجاؤ، اللہ تعالی دلوں کے راز کو بخوبی جانتا ہے۔''

اس کے علاوہ کتاب وسنت کے دیگر بہت سے نصوص میں بھی یہ بات بیان کی گئی ہے، مگر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو غیر حربی کافروں سے حسن سلوک کرنے، بیع وشرا کرنے یا ان کے تحائف قبول کرنے سے منع نہیں فرمایا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ ﴿٨﴾ إِنَّما يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ قـٰتَلوكُم فِى الدّينِ وَأَخرَجوكُم مِن دِيـٰرِكُم وَظـٰهَروا عَلىٰ إِخراجِكُم أَن تَوَلَّوهُم ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم فَأُولـٰئِكَ هُمُ الظّـٰلِمونَ ﴿٩﴾ ... سورة المجادلة

''جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہیں لڑی اور تمہیں جلاوطن نہیں کیا ان کے ساتھ سلوک واحسان کرنے اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا، بلکہ اللہ تعالیٰ تو انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے (8) اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں کی محبت سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائیاں لڑیں اور تمہیں شہر سے نکال دیئے اور شہر سے نکلنے والوں کی مدد کی جو لوگ ایسے کفار سے محبت کریں وہ (قطعاً) ظالم ہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص89

محدث فتویٰ